

324

آیات نمبر 10 تا 20 میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ جب منافقین نے ام المومنین عائشہ صدیقہؓ پر تہمت لگائی تھی۔ اس موقع پر بعض مسلمانوں سے جو غلطیاں سرزد ہوئیں ان کا ذکر اور بے حیائی کا چرچا نہ کرنے کی تلقین۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید۔

وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَتُہٗ وَ اَنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۰﴾ اے مسلمانو! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور رحمت ہے اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے تو تم بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتے رکوع[1]

اِنَّ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡکِ عُصۡبَۃٌ مِّنۡکُمۡ ؕ یقیناً جن لوگوں نے یہ جھوٹا بہتان لگایا تھا، وہ تم ہی میں سے ایک چھوٹی سی جماعت تھی اشارہ ایک ایسے واقعہ کی طرف ہے جو دورانِ سفر پیش آیا، جس میں چند لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی ایک بیوی پر جھوٹا الزام لگایا تھا

لَا تَحۡسَبُوۡہُ شَرًّا لَّکُمۡ ؕ بَلۡ ہُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ ؕ لیکن تم اس واقعہ کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ثابت ہو گا لِکُلِّ امۡرِیًٔ مِّنۡہُمۡ مَّا اکۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ ان میں سے ہر شخص کے لئے اتنی ہی سزا ہو گی جتنا اس نے گناہ کمایا ہے وَ الَّذِیۡ تَوَلّٰی کِبۡرَہٗ مِنۡہُمۡ لَہٗ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ اور جس شخص نے سب سے بڑا کردار ادا کیا ہے اسے سزا بھی سب سے بڑی ملے گی لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡہُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِہِمۡ خَیۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا ہٰذَاۤ اِفۡکٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۲﴾ جب تم نے یہ افواہ سنی تھی تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنے دل میں اچھا گمان کیوں نہ کیا اور سنتے ہی یہ کیوں نہ کہا کہ یہ تو صریح جھوٹ اور بہتان

ہے لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ اور جن لوگوں نے یہ بہتان لگایا تھا،

وہ چار گواہ کیوں نہ لائے فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ

الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اور جب یہ گواہ پیش نہ کرسکے تو اللہ کے نزدیک یہی لوگ جھوٹے

ہیں اس طرح کے الزام کے ثبوت کے لیے چار گواہ پیش کرنے کا حکم، اس واقعہ سے بہت پہلے

سورۃ النساء' آیت ۱۵ میں نازل ہوچکا تھا وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى

الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ ﴿۱۴﴾ اے

مسلمانو! اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس

تہمت کا چرچا تم کررہے تھے اس کی پاداش میں تم پر کوئی سخت عذاب نازل ہوجاتا

اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ

تَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وہ وقت یاد کرو جب تم اس

جھوٹ کو ایک دوسرے سے سن کر اپنی زبانوں سے آگے پھیلا رہے تھے اور اپنے منہ

سے ایسی باتیں نکال رہے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی

سی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات تھی وَلَوۡلَاۤ اِذۡ

سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ

عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ اور جب تم نے اس بہتان کو سنا تھا تو فوراً ہی کیوں نہ کہا کہ ہمارے لئے

مناسب نہیں کہ ایسی بات اپنی زبان سے نکالیں، معاذ اللہ! یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۱۷﴾ اللہ تمہیں

نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ایسی حرکت کا ارتکاب دوبارہ ہرگز نہ کرنا

وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۸ اور اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف اور واضح بیان کرتا ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۹ بلاشبہ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات کا چرچا ہوتا رہے، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہوگا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ع اللہ تعالیٰ بڑی شفقت کرنے والا اور نہایت مہربان ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم اس کی گرفت سے نہ بچ سکتے رکوع [۲]